© rasailojaraid.com

دوسری جنگ عظیم | از جناب محمد مرزا صاحب دہلوی تقطیع خورد ضخامت ۲۱۶ صفحات کتابت وطباعت متوسط قیمت مجلد عہ، پتہ :- کتب خانہ علم و ادب اُردو بازار جامع مسجد دہلی۔

موجودہ جنگ اگرچہ پہلی جنگ کا ہی نتیجہ ہے لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اپنی مخصوص نوعیت کے اعتبار سے ایک ہمہ گیر انقلاب کی علمبردار ہے اور اس کے نتائج ایک عالمگیر سیاسی و تمدنی و معاشرتی و اقتصادی انقلاب کی صورت میں ظاہر ہو سکتے ہیں۔ انگریزی زبان میں تو موجودہ جنگ کے حالات و واقعات پر کبھی کی کئی ضخیم جلدوں میں کتاب شائع ہو چکی ہے۔ اُردو میں زیر تبصرہ کتاب سب سے پہلی کتاب ہے جس میں ستمبر ۱۹۳۹ء سے ۱۵ مئی ۱۹۴۱ء تک کے تمام حالات و واقعات جنگ بڑی تفصیل سے یکجا قلمبند کر دیے گئے ہیں۔ پھر صرف واقعات کے لکھنے پر ہی قناعت نہیں کی گئی بلکہ ساتھ ساتھ تمام حالات پر مبصرانہ سیاسی تبصرہ اور واقعات کے علل و اسباب کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ یہ کتاب وقت کی ایک ضرورت کی برمحل تکمیل ہے۔ اور یہ اس لائق ہے کہ ہر تعلیم یافتہ اس کا ایک ایک نسخہ اپنے پاس رکھے تاکہ واقعات جنگ، اُن کی ترتیب اور اُن کے ظہور و وقوع کے اسباب یکجا طور پر اُسے معلوم ہو سکیں۔

نہر سویز | از جناب عبداللہ صاحب بٹ تقطیع خورد ضخامت ۱۵۶ صفحات کتابت وطباعت متوسط کاغذ اُجلا قیمت مجلد عہہ، پتہ :- کتب خانہ رشیدیہ جامع مسجد دہلی۔

موجودہ جنگ میں نہر سویز کو جو سیاسی اہمیت حاصل ہے وہ کسی صاحب نظر سے پوشیدہ نہیں۔ یہ نہر مشرق و مغرب کا مقام اتصال ہے، اس کو بحر روم کی کنجی کہا جاتا ہے جس پر اقتدار حاصل کرنے کے لیے آج متحارب قومیں جان کی بازی لگائے ہوئے ہیں اور ایک دنیا کو عظیم ترین ہلاکت و بربادی میں مبتلا کر رکھا ہے۔ عبداللہ صاحب نے زیر تبصرہ کتاب میں اسی نہر کی تاریخ اور اس کے پس منظر کو دلچسپ انداز میں پیش کیا ہے۔ پھر جو واقعات اس نہر کی تکمیل کے بعد معرض ظہور میں آئے اُن کو بھی مؤرخانہ بصیرت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ بہ قول باری صاحب کے اس میں شبہ نہیں کہ یہ کتاب اُردو میں ایک اہم اور قابل قدر

© rasailojaraid.com